تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 27, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری یادگاری خطبے میں فطرت، قوم اور تاریخ کے سنگم کا جائزہ لیا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تاریخ وثقافت نے 'بیسویں صدی میں فطرت اور ملک اور آج کرہ ارض کا مستقبل' کے عنوان کے تحت ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری یادگاری خطبہ منعقد کیا۔اشوکا یونیورسٹی میں ماحولیاتی مطالعات اور تاریخ کے ماہر پروفیسر مہیش رنگا راجن نے یہ اہم خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر جناب حسان امام، سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈی (سی اے ایس) تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے یادگاری خطبے کی صدارت کی۔

پروفیسر امام نے ادویہ، سیاست اور علمی میدان میں ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری کی متنوع خدمات کے ذکر کے ساتھ اجلاس کی ابتدا کی۔انھوں نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ان کے اہم رول اور جامعہ کو سمت ورفتار دینے میں سابق شیخ الجامعہ کی حیثیت سے ان کی وراثت کو اجاگر کیا۔صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں مشیر الحسن کی تحریر کردہ ڈاکٹر انصاری کی مشہور سوانح کے حوالوں سے استفادہ کیا۔شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدر پروفیسر پریتی شرما نے انیس سو بیاسی سے سالانہ طور پر جاری یادگاری خطبہ جس کی گولڈن جبلی جلد ہی ہونے والی ہے اس کی اہمیت ومعنویت اجاگر کی۔

پروفیسر رنگارا کے خطبے نے فطرت اور قومیت کے سنگم کا بصیرت افروز تجزیہ پیش کیا۔انھوں نے اپنی تقریر میں ٹیپو سلطان کے شیر اور ببر شیر جیسے القاب وخطابات کے استعمال سے منسلک اقتدار اور تشخص کی رمزیت کے تاریخی وماحولیاتی بیانیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ٹیپو سلطان کی سوانح کے مصنف محبّ الحسن کی تحریروں کے تفصیلی جائزے سے اپنی تقریر میں حوالے پیش کیے۔

ماحولیاتی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے پروفیسر رنگاراجن نے یوکلپٹس جیسے بیرونی پیڑ جسے اٹھارہ تیس کے دہے میں آسٹریلیا سے درآمد کیا گیا تھا اور نیم کے پیڑ جو بنیادی طور پر ہند برما سرحد پر اپجتے ہیں ان کا ذکر کیا۔انھوں نے شمال مغربی ہندوستان، مغربی ایشیا اور سینائی جزیرہ نما میں شیر اور چیتوں کے تاریخی تقسیم کے ساتھ ساتھ مقامی اور بیرونی پیڑ پودوں کے مقبول عام تصورات پر سوال قائم کیے۔ چیتا کے بیرونی علامت کے نظریے پر ان کے تجزیے نے سوال قائم کیے اور بتایا کہ کثرت میں وحدت کی نمائندگی کے لیے ہندوستان کے قومی جانور کے طور پر اس کا انتخاب کیوں کر کیا گیا۔

بعد ازاں پروفیسر رنگاراجن نے سماجی حقائق، حقوق، ماحولیاتی پالیسیوں اور تحفظاتی اقدامات کو متاثر کرنے والی مراعات

کا تجزیہ کرتے ہوئے آزادی کے بعد کی ماحولیاتی تبدیلیوں کو جائزہ لیا۔انھوں نے مختلف سماجی طبقات اور طور طریقوں کے متنوع و مختلف ماحولیاتی تجربات کا جائزہ لیا جن میں تاریخی بیانیے ہمارے آج کے ہندوستان کی ماحولیاتی پالیسیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

لیکچر نے طلبہ اور فیکلٹی اراکین کے درمیان فکر انگیز مباحثے کو مہمیز کیا۔شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب علم پرکاش شرمانے مہمان مقرر پروفیسر رنگاراجن کا تعارف کراتے ہوئے ماحولیاتی تاریخ میں ان کی اہم خدمات کا اجمالی خاکہ سامعین کے سامنے پیش کیا۔شعبہ تاریخ کی طالبہ ثنا صدیقی نے مقرر، صدر جلسہ، فیکلٹی اراکین اور شرکا محفل کا شکریہ ادا کیا اور ان کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

شعبہ تاریخ وثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سالانہ منعقد ہونے والا ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری یادگاری خطبہ ماضی کو معاصر مسائل سے جوڑ کر دانشورانہ ڈسکورس کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے کا فریضہ انجام دیتا ہے۔اس لیکچر سریز کی گولڈن جبلی عنقریب ہونے والی ہے جو تاریخی تفتیش وجستجو اور دانشورانہ ثروت مندی کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عہد اور عزم کا پختہ ثبوت بھی ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی